ہدیہ

ہم اپنی یہ کوشش اپنے وقت کے امام زمانہؑ بقیۃ اللہ کی بارگاہ اقدس میں پیش کرتے ہیں اور ہم اپنے امامؑ کے شکر گزار ہیں کہ ہمیں مولاؑ کے اس شاہکار خطبے کو مومنین تک پہنچانے کی سعادت نصیب فرمائی اس خطبہ کے بارے میں حکم مولاؑ ہے کہ اس پیغام کو ہر سننے والا یا پڑھنے والا آگے پہنچائے اور اس سلسلے میں کوئی عذر قبول نہیں کیا جائے گا۔ مولاؑ ہم سب کے ایمان اور معرفت میں اضافہ فرمائے (آمین یارب العالمین)

گزارش ولایت مشن

یہ خطبہ جناب امیرؑ کے معرکتہ الآراء خطبات میں سے ایک ہے اس خطبہ کی عظیم الشان خصوصیت یہ ہے کہ مولاؑ نے یہ خطبہ غدیر والے دن ارشاد فرمایا۔ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ اس عظیم الشان اور نادر خطبے کو تاریخ کے صفحات میں سے غائب کرنے کی ناپاک جسارت کی گئی اگر اس پر بن نہ پڑا تو اس میں ترمیم کرنے کی کوشش کی گئی لیکن ان لوگوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ حق کو دبایا نہیں جا

سکتا اور نہ باطل حق پر کبھی غالب آسکتا ہے۔ ہم نے اس خطبہ کو ایک قدیم نسخہ سے اس کے اصل متن سے ترجمہ کیا ہے اور یہ معصومینؑ کا کرم ہے کہ ان پاک ہستیوںؑ نے ہمیں اس عظیم عبادت کے لیے منتخب کیا (الحمد اللہ رب العالمین)

خطبہ الغدیر

امیرؑ المومنین کا یوم غدیر کا خطبہ

ہمیں بیان کیا ایک جماعت نے ابو محمد ہارون بن موسیٰ التلعکبری کی طرف سے انہوں نے فرمایا کہ ہمیں بیان کیا ابوالحسن علی بن احمد الخراسانی الماجب نے انہوں نے فرمایا کہ ہمیں بیان کیا سعید بن ہارون ابو عمر المروزی نے جبکہ وہ اسی ۸۰ برس سے زائد کے ہو چکے تھے انہوں نے کہا کہ مجھے بیان کیا الفیاض بن محمد بن عمر الطوسی نے سن ۲۸۹ھ میں (۹۰) برس کی عمر کو پہنچ چکے تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ امام ابوالحسنؑ علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام کی خدمت میں یوم غدیر کے موقع پر حاضر ہوئے اور آپؑ کے پاس آپؑ کے خاص مومنین کی جماعت بھی موجود تھی اور امامؑ آج کے

دن کی فضیلت اور اس کے مرتبہ کا ذکر فرما رہے تھے۔ آپؑ نے فرمایا کہ مجھ سے بیان کیا میرے والد گرامیؑ نے اُن سے اُن کے والد گرامی امام الصادقؑ نے اُن سے اُن کے والد امام الباقرؑ نے اُن سے اُن کے والد گرامی امام زین العابدینؑ نے اُن سے اُن کے پدر امام الحسینؑ نے انہوں نے فرمایا کہ یوم غدیر امیرؑ المومنین منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور خطبہ ارشاد فرمایا اس خطبہ میں امیر المومنینؑ نے اللہ کی حمد اور اسکی ثناء ایسے بیان فرمائی کہ پھر کوئی اللہ کی ایسی حمد بیان نہ کر سکا پھر آپؑ نے رسولؐ اللہ اور ان کی نبوت کے فضائل بیان فرمائے اور پھر اپنا تعارف بیان فرمایا:۔

خطبہ الغدیر کا اصل متن

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنی حمد کو بغیر اس کے کہ اسے تعریف کرنے والے اور حمد کرنے والے کی ضرورت ہو اپنی لاھویت اور بے نیازی اور ربانیت اور فردانیت (توحید) کے اعتراف کے راستوں میں سے ایک راستہ بنادیا ہے اور مزید رحمت کا ذریعہ اور سبب بنادیا ہے اور اپنی رہنمائی اور فضل کے طالب کے لیے راہ عمل بنادیا ہے اور لفظوں کے بطن میں اس بات کا حقیقی اعتراف پوشیدہ ہے کہ وہی ذات ہر حمد پر لفظوں کا احسان کرنے والی ہے اگرچہ وہ عظیم ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو واحد ولا شریک ہے ایسی شہادت جو تہہ بہ تہہ لپٹے

www.wilayatmission.com
Spreading the true religion of Allah, Wilayat e Ali (asws)

ہوئے اخلاص سے نکلی ہے اور زبان نے اسے پوشیدہ سچائی کی تعبیر کرتے ہوئے نطق (بیان) کیا ہے۔ یقیناً وہی پیدا کرنے والا ہے، بنانے والا ہے، صورت عطا کرنے والا ہے، اس کے خوبصورت نام ہیں اس کی مِثل کوئی شے نہیں ہے کیونکہ شے بھی اس کی مشیت سے ہوتی ہے پس وہ ایسا ہے کہ کوئی اس کی بنائی ہوئی شے اس کے مشابہ نہیں۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں جسے اس نے قدیم سے ہی چن لیا اپنے علم کے ذریعے تمام امتوں پر اور اسے منفرد کر دیا ہم شکل ہونے اور دوسرے کے مثل ہونے سے، اپنے ہم جنس لوگوں میں ہونے کے اور اسے منتخب کیا امر و نہی کرنے کے لیے اور اسے اس کی ادائیگی میں پورے عالم میں اپنا قائم مقام بنایا اس لیے کہ وہ (ھوَ) ایسا ہے کہ نہ آنکھیں اس کا ادراک کر سکتی ہیں اور نہ ہی پوشیدہ افکار اس کا احاطہ کر سکتے ہیں اور نہ رازوں میں چھپے ہوئے گمانات اس کی مثال دے سکتے ہیں نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی (ھوَ) کے جو بادشاہ اور زبردست ہے اس نے محمدؐ کی نبوت کو اپنی لاھویت کے اعتراف سے ملا دیا (یعنی توحید کی گواہی کے بعد رسالت کی گواہی بھی لازم قرار پائی) اور اسے اپنے کرم سے ایسی خصوصیات عطا کر دیں کہ اس کی مخلوق میں سے کوئی ان تک نہیں پہنچ سکا پس وہ اپنے خواص اور دلی دوستوں کے ساتھ اس کا اہل ہے اس لیے کہ وہ مخصوص نہیں ہو سکتا جس میں تغیر کا شائبہ ہو اور وہ دوست نہیں ہو سکتا جسے گمانات لاحق ہوں اور اس نے آپؐ پر آپؐ کے اعزاز کو مزید بڑھاتے ہوئے درود پڑھنے کا حکم دیا ہے اور دعا کرنے والے کے لیے اپنی قبولیت کا راستہ بنایا ہے پس اللہ نے رحمت بھیجی ان پر اور انہیں مکرم بنایا اور صاحب شرف و تعظیم بنایا از ائد احسان کرتے ہوئے کہ جو

ختم نہیں ہوتا اور ہمیشہ ہے اور کبھی منقطع نہیں ہوتا۔

یقیناً اللہ عزو جل نے ہمیں اپنے لیے چن لیا اور اپنی بلندی سے ہمیں بلند مرتبہ دیا اور اپنے مرتبے میں سے ہمیں مرتبہ دیا اور ہم کو اپنی طرف حق کی دعوت دینے والا بنایا اور ہمیں اپنی ہدایت کا راہنما بنایا ہر ہر دور اور ہر ہر زمانے کے لیے اور ہم عالم قدیم ہی سے ہر پیدا کئے جانے والے اور خلق ہونے والے سے پہلے موجود تھے اور اللہ کی حمد و ثناء میں مصروف تھے اور اللہ عزو جل نے ہمیں اپنی ذات کے تعارف کے لیے چن لیا اور ہمیں ہر اس شے پر جو اس کی عبودیت کی سلطنت اور ربوبیت کے ملک کا اعتراف کرنے والی ہے حجت اور دلیل بنایا اور گونگوں کو بولنے کی قوت بخش دی طرح طرح کی بولیاں بولنے والوں سے ہمارا اقرار کرانے کے لیے۔ یقیناً وہ زمینوں اور آسمانوں کا پیدا کرنے والا ہے اور اس نے ہمیں اپنی مخلوق پر شاہد بنایا اور اپنا امر ہمارے سپرد کر دیا ہمیں اپنی مشیت کا ترجمان بنایا اور اپنے ارادے کی زبان بنایا اور ہم ان کی شفاعت کرتے ہیں جسے وہ پسند کرے۔ ہم اس کے احکام کا حکم دیتے ہیں اور اسکے طریق پر چلتے ہیں اور اس کے قوانین کا پاس رکھتے ہیں اور اس کے فرائض ادا کرتے ہیں۔ اس نے اپنی مخلوق کو جہالت کی تاریکی میں نہیں چھوڑا اور نہ ہی کانوں سے بہرا چھوڑا اور نہ ہی اندھا اور بے زبان (گونگا) چھوڑا ہے بلکہ ان کو عقل جیسی نعمت عطا کی ہے جو ان کے شواہد سے مل جاتی ہے اور انکے اجسام میں پھیل جاتی ہے اور ہمیں موکد و ثابت کر دیا ان کے دلوں میں اور ان کے حواس کو ان کی عقلوں کے لیے غلام بنا دیا اور ہمارا اقرار کروایا (یعنی مخلوق ہم کو عقل کے ذریعے پہچانے اور ہماری معرفت حاصل کرے) ان کے کانوں، آنکھوں، فکروں

www.wilayatmission.com
Spreading the true religion of Allah, Wilayat e Ali (asws)

اور خیالوں پر ہمارے بارے میں اپنی حجت کو لازم کر دیا اور ہمارے ذریعے ان کو اپنی دلیل دکھائی اور ہمیں اپنی ذات کا مظہر بنایا اور ہمیں اپنی شہادت سے تیز زبانوں کے ساتھ وہ گفتگو کروائی جس سے مخلوق میں ہمارے ذریعے اس کی قدرت اور حکمت قائم ہوئی اور عقلوں کے ساتھ ہی ہمیں خوب واضح اور ظاہر کر دیا تاکہ جو ہمارے بارے میں شک میں پڑ کر ہلاک ہو جانتے بوجھتے ہلاک ہو اور جو ہماری معرفت رکھتے ہوئے زندگی حاصل کرے وہ بھی جانتے بوجھتے زندہ رہے اور بے شک اللہ تعالیٰ خوب سننے والا اور دیکھنے والا، شاہد اور ہر خبر رکھنے والا ہے۔

اے لوگو! بے شک آج کا دن تمہارے لیے بہت عظیم دن ہے آج اس نے اپنے دین کو کامل کر دیا ہے تمہیں رسولؐ اللہ نے اللہ کے حکم کے بارے میں آگاہ کر دیا ہے اور اللہ عزوجل نے میری ولایت کو تم پر واجب کر دیا ہے تاکہ وہ تم کو اپنی ہدایت کے نور سے میری ولایت کے راستے پر لائے تاکہ تم اس نور ہدایت کی پیروی کرتے ہوئے اس کے راستے پر آجاؤ اور اللہ چاہتا ہے کہ تم سب کو شامل کرے اپنے ارادے کے راستے میں اور تم پر اپنی بہترین نعمت کو اور زیادہ کر دے۔ پس آج کے دن اس نے تم کو اپنی طرف بلایا اور دعوت دی تاکہ اس سے قبل والی ہر شے صاف ستھری ہو جائے (تمہارا ایمان کامل ہو جائے) اور ایک مثل سے دوسری مثل کے جو برے اعمال ہیں ان کی لغزشوں کو دھونے کے لیے ہو (تمہارے سابقہ گناہ معاف کر دے) اور یہ مومنین کے لیے نصیحت ہے اور متقی لوگوں کے خوف اور ڈر کی دلیل ہے اور اس نے اس دن میں اعمال کرنے پر جو ثواب عطا کیا ہے وہ اہل اطاعت کے لیے اس سے قبل والے ایام سے کئی گنا زیادہ ہے اور اس نے

اسے ایسے بنایا کہ وہ اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا مگر جب اس کی اطاعت کی جائے اور اس کے امر کی اور ہر اس چیز سے رکا جائے جو اس نے منع فرمائی ہیں اور اس کی اطاعت کا اقرار کیا جائے جس کی طرف آج اس نے بلایا ہے پس آج کے بعد اس کی توحید، رسولؐ اللہ کی نبوت قبول نہیں کی جائے گی جب تک کہ میری ولایت کی گواہی نہ دی جائے اور نہ ہی آج کے بعد کسی کا دین میری ولایت کے بغیر مکمل ہو گا اور نہ ہی آج کے بعد کسی کا دین میری ولایت کے بغیر قبول کیا جائے گا اور جان لو کہ آج کے عظیم دن اس نے اپنے نبیؐ پر سب کچھ نازل کر دیا جس میں اس نے اپنا ارادہ واضح کر دیا اور اپنے مخلص اور اپنے پسندیدہ لوگوں میں ان کو اسے آگے پہنچانے کا ذمہ دار بنایا اور اس نے منافقین اور ٹیڑھے دل والوں کو محفل میں لا کر چھوڑ دیا اور اسے (رسول اللہؐ) کو ان سے بچانے کی ذمہ داری لے لی ہے اور اس نے شک کرنے والوں کے چھپے ہوئے شکوک ظاہر کر دیئے اور مرتدین کے پوشیدہ عزائم اشاروں سے کھولے پس اسے ہر مومن و منافق نے سمجھ لیا پس عزت والا معزز ہوا اور مضبوط ایمان والا حق پر ثابت ہوا اور منافق کی جہالت اور زیادہ ہو گئی اور دین سے نکلنے والے کی موت میں اضافہ ہو گیا اور میں دیکھ رہا ہوں کچھ لوگ اپنے دانتوں کو کاٹ رہے ہیں، کچھ بہت مضطرب ہو رہے ہیں اور کچھ اشاروں کنایوں میں مصروف ہیں اور بولنے والوں کے دلوں کا غبار ظاہر ہو رہا ہے۔ اور اپنی بے دینی پر برقرار رہنے والے مزید سرکش ہو جائیں گے اور اب ایک جماعت نے زبان سے مان لیا ہے لیکن ان کے دلوں میں بغض ہے اور وہ ایمان سے دور ہو گئے ہیں اور ایک جماعت نے اپنی زبان اور صدق دل سے اللہ کے اس امر (میری ولایت) کو تسلیم کر لیا

ہے اور وہی سچے مومنین ہیں اور اللہ عزوجل نے اپنا دین مکمل کر دیا اور اپنے نبیؐ اور مومنین اور ان کی اتباع کرنے والوں کی آنکھوں کو ٹھنڈا کر دیا ہے اور تم دیکھ رہے ہو کہ اللہ کا سب سے بہترین کلمہ صبر کرنے والوں پر پورا ہوا اور اللہ تعالیٰ نے میری ولایت کا انکار کرنے والے کو تباہ و ہلاک کر دیا جس طرح اس نے فرعون، ہامان، قارون اور ظالمین کے لشکروں کو ہلاک تھا اور گھٹیا درجہ کے لوگ گمراہیوں میں باقی رہ گئے ہیں اور لوگوں کے بارے میں وہ کسی نقصان کی پرواہ نہیں کرتا۔ اللہ ان کا قصد کرے گا ان کے گھروں میں اور اللہ ان کے آثار و نشانات مٹا ڈالے گا اور ان کی علامتیں تباہ کر دے گا اور انجام کار عنقریب ان کو حسرتیں اور افسوس دے گا اور انہیں ایسے لوگوں سے ملحق کر دے گا جو ان کے ہاتھ پھیلا دیں گے اور ان کی گردنیں لمبی کر دینگے حتیٰ کہ وہ اللہ کے دین کو بدل ڈالیں گے اور اس کے حکم کو بھی بدل ڈالیں گے اور پھر اس کے دشمنوں کے خلاف اللہ کی مدد آئے گی فوراً اسی وقت اور اللہ عزوجل باریک بین خبر رکھنے والا ہے۔

اے لوگو! غور کرو اللہ تم پر رحم فرمائے اس چیز کی طرف جس کی طرف اللہ نے تمہیں آج بلایا ہے اور اس کو تم پر تا قیامت واجب کر دیا ہے اس کے مقرر کردہ طریقہ پر قصد کرو اور اس کے مقرر کردہ راستے پر چلو اور دیگر راستوں کی اتباع نہ کرو ورنہ اس کے راستے سے تم الگ ہو جاؤ گے بے شک یہ دن انتہائی عظیم الشان ہے اس دن میں کشادگی اور سہولت واقع ہوئی اور درجات بلند ہوئے اور دلائل واضح ہوئے اور یہ وضاحت کرنے اور ظاہر ہونے کا دن ہے اور یہ دین کے کمال کا دن ہے یہ ایک مقررہ عہد (الست بربکم) کا دن ہے اور یہ شاہد و مشہود کا دن ہے، یہ عبد و معبود کا دن ہے اور

یہ عہد وپیمان کے بیان کا دن ہے اور اس دن سے نفاق اور انکار کے بیان کی وضاحت ہوتی ہے یہ ایمان کی حقیقتوں کے واضح کرنے کا دن ہے اور یہ شیطان کی شکست کا دن ہے اور یہ قطعی دلیل کا دن ہے اور یہی فیصلے کا دن ہے جس سے تمہیں ڈرایا جاتا ہے اور یہی ملاء اعلیٰ کا دن ہے جس سے تم اعراض کر رہے ہو اور یہی درست رہنمائی کا دن ہے اور بندوں کو عطا کرنے کا دن ہے اور یہ طلب کرنے والوں پر دلیل کا دن ہے۔ یہ وہ دن ہے کہ جس میں سینوں کے چھپے ہوئے راز اور امور کی پوشیدگیاں ظاہر کی گئیں اور یہ اہل خصوص یعنی خاص لوگوں کے لیے نصوص یعنی صریح حکم کا دن ہے یہ شیث کا دن ہے یہ ادریس کا دن ہے یہ یوشع کا دن ہے یہ شمعون کا دن ہے یہ امن اور مامون کا دن ہے اور یہ چھپے ہوئے محفوظ کے اظہار کا دن ہے اور یہ رازوں میں مبتلا کرنے کا دن ہے اور یہ اسراروں کا دن ہے اور (جناب امیرؑ مسلسل یہی فرماتے رہے یہ وہ دن ہے اور یہ وہ دن ہے) پس تم مراقب و نگران جانو اللہ عزوجل کو اور ڈرو اس سے، اس کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو اور مکرو دھوکے سے بچو اور اس سے دھوکے کا برتاؤ نہ کرو اور اپنے دلوں اور ضمیروں کی خوب تفتیش و تحقیق کر لو اور نہ دھوکہ کھاؤ۔

اللہ کا قرب تلاش کرو اس کی توحید کے ذریعے اور ان کی اطاعت کے ذریعے جنکی اطاعت کرنے کا اس نے حکم دیا ہے اور کافرہ عورتوں کے دھوکے میں مت آؤ کہ ان کی کوئی عزت و عصمت نہیں ہوتی آگاہ رہو کہ گمراہ تم میں کامیاب نہیں ہو سکتا اور تم ان لوگوں کی اتباع کر کے اللہ کے راستے سے بھٹک جاؤ گے جو خود گمراہ ہیں اور لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔

اللہ عزو جل نے اپنی کتاب میں ایک جماعت کی مذمت فرمائی ہے جب ان میں سے ایک کہے گا (سورہ احزاب آیت ۶۷۔۶۸) "بے شک ہم نے اطاعت کی اپنے سرداروں اور بڑوں کی پس انہوں نے ہمیں صحیح راستے سے بھٹکا دیا اے ہمارے رب ان کو عذاب میں سے دگنا عذاب دے اور ان پر بہت بڑی لعنت کر"۔

اللہ تعالٰی نے ارشاد فرمایا (سورہ غافر آیت ۴۷) "کمزور لوگ ان سے کہیں گے جو کہ اپنے آپ کو بڑا جانتے تھے اور متکبرین میں سے تھے کہ بے شک ہم تو تمہارے تابع تھے پس کیا تم ہماری طرف سے کچھ کام آؤ گے اللہ کے عذاب میں سے تو وہ کہیں گے اگر اللہ تعالٰی نے ہمیں ہدایت دی ہوتی تو ہم تمہیں بھی ہدایت دیتے اور تمہاری رہنمائی کرتے"۔ (سورہ ابراہیم آیت ۲۱)

اس میں استکبار (تکبر) کا ذکر ہے کیا تمہیں معلوم ہے کہ استکبار کیا ہے؟ یہ ان کی اطاعت نہ کرنے کو کہتے ہیں جنکی اطاعت کا امر دیا گیا اور ان پر اپنے آپ کو افضل جاننا جنکی اطاعت کی طرف ان کو دعوت دی گئی اور قرآن اس میں بہت سے لوگوں کی طرف سے بات کرتا ہے اگر کوئی تدبر کرنے والا سوچنے والا اسکا تدبر کرے اور سوچے تو قرآن نے خوب سرزنش کی ہے اور نصیحت کی ہے۔

اے لوگو! تم جان لو کہ بے شک اللہ تبارک تعالٰی نے فرمایا ہے کہ اللہ ان لوگوں کو پسند فرماتا ہے جو اس کے راستے میں صف باندھ کر لڑتے ہیں اور ایسے گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں تو کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا راستہ (صراط) کون ہے؟ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کی سبیل کون ہے؟ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا طریق کون ہے؟ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کی ہدایت کون ہے؟ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا امر

www.wilayatmission.com
Spreading the true religion of Allah, Wilayat e Ali (asws)

کون ہے ؟ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کی ولایت کس کی ولایت ہے ؟ کیا تم جانتے ہو اللہ کی حجت کون ہے ؟۔

اے لوگو! سن لو میں ہوں اللہ کی صراط، میں ہوں اللہ کا راستہ، میں ہوں اللہ کی سبیل، میں ہوں جنت اور جہنم کا تقسیم کرنے والا، میں ہوں اللہ کی ہدایت، میں ہوں اللہ کا امر، میں وہ ہوں کہ جس نے میری اطاعت سے رو گردانی کی اللہ اس کو منہ کے بل آگ میں گرائے گا، میں ہوں اللہ کی حجت، مجھ (علیؑ) کی ولایت اللہ کی ولایت ہے جو آج تم پر واجب کر دی گئی ہے اور تا قیامت واجب رہے گی میں علیؑ روز محشر کا مالک ہوں میں ہوں نور الانوار میں ہوں اللہ کا ہاتھ، اس کی زبان، اس کے کان، اس کا پہلو اور اس کی آنکھ، اور تمہیں اور تمام مخلوق کو مجھے ہی حساب دینا ہوگا۔

پس تم لوگ غفلت کی نیند سے بیدار ہو جاؤ اور وقت مقررہ آنے سے پہلے عمل میں جلدی کرو اور ایک دوسرے سے سبقت لے جاؤ اپنے رب کی مغفرت کی طرف قبل اس کے کہ وہ دیوار کھینچ دی جائے کہ جس کے اندر تو اللہ کی رحمت ہو اور اس کے ظاہر میں عذاب ہو پھر تم آوازیں دو گے چیخ و پکار کرو گے لیکن تمہاری کوئی ندا نہ سنی جائے گی اور تم شور و غوغا کرو گے لیکن تمہارے شور کی پرواہ نہ کی جائے گی اور قبل اس کے کہ تم فریاد طلب کرو اور تمہاری فریاد پر نہ پہنچا جائے اور تمہاری فریاد رسی نہ کی جائے اور تیزی دکھاؤ عبادات و اطاعات میں اوقات کے فوت ہو جانے اور نکل جانے سے پہلے گویا کہ تمہارے پاس لذتوں کو گرانے والی چیز آچکی پس کوئی نجات کی جگہ ہی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی مقام چھٹکارے کا ہے اور اللہ تم پر رحم کرے عادت ڈالو اپنی اس محفل و مجلس کے

مکمل اور ختم ہونے کے بعد اپنے اہل و عیال کے ساتھ وسعت کرنے کی اور حسن سلوک کرنے کی اپنے بھائیوں کے ساتھ اور اللہ عزوجل کا شکرادا کرنے کی اس کی ان نعمتوں پر جو اس نے تمہیں عطا کی ہیں اور آپس میں اتفاق اور اکھٹے رہو اللہ تمہاری مشکلات کو سمیٹ دے گا اور ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کرو اللہ تعالٰی تمہاری الفت و محبت جوڑ دے گا اور اللہ کی نعمتوں پر خوش ہو جاؤ جیسے کہ وہ تمہیں خوش کرتا ہے اس میں ثواب کے ساتھ دوگنا کر کے اور آج کے دن کو جس طرح اس نے تمہارے لیے ایک بہت بڑی عظیم عید قرار دیا ہے اور آج کے دن نیکی و حسن سلوک کے مال کو پھل و پھول لگاتا ہے اور عمر میں اضافہ کرتا ہے اور آپس میں مہربانی کرنا اللہ تعالٰی کی رحمت اور مہربانی کا تقاضہ کرتا ہے اور تیار کرو اپنے عطیات اپنے بھائیوں اور اہل عیال کے لیے اور فضل سے کوشش کر کے اپنی سخاوت میں سے اور ایسی چیزوں سے جن تک تمہاری استطاعت سے تمہاری قدرت پہنچ سکے اور خوشی کا آپس میں اظہار کرو اور سرور ظاہر کرو اپنی ملاقات میں۔

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں تمہارے عطیہ کرنے اور تمہیں دینے پر اور مزید بھلائی کی عادت ڈالو اور بار بار بھلائی کرو اپنی طرف میلان رکھنے والوں پر اور اپنے ساتھ شریک کرو غریب مومن بھائی کو اپنے ساتھ کھانے میں اور ہر اس شے میں جس تک تمہاری استطاعت و قدرت ہے اور اس دن ایک درہم ایک لاکھ درہم کے برابر ہو گا اور اس پر بھی مزید اللہ کی طرف سے ہو گا اور اس دن جس نے اپنے مومن بھائی کی مدد کی تو اس کو بے حساب ثواب عطا کیا جائے گا اور جو شخص مومن مردوں اور عورتوں کی کفالت کی ذمہ داری لے تو میں اللہ کی طرف سے اس کا ضامن ہوں کہ اسے امان

ملے گی کفر اور فقر سے اور اگر وہ اسی رات مر گیا یا اس دن فوت ہو گیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور جس نے اپنے بھائی کے لیے قرض لیا اور اس کی مدد کی تو بھی میں اللہ پر اس کے لیے ضامن ہوں کہ وہ اسے اس کے قرض کی ادائیگی کے لیے باقی رکھے گا اور اگر اس کی روح قبض کرے گا تو اس کی طرف سے خود قرض ادا کرے گا۔

آج کے دن جب تم آپس میں ملو تو مصافحہ کرو اور اس دن کی نعمت پر خوشی کا اظہار کرو یاد رکھو یہ اللہ کی سب سے عظیم نعمت ہے جو آج کے دن تم پر نازل ہوئی پس جو یہاں حاضر ہے وہ غائب کو یہ بات پہنچا دے اور موجود کو اس اجتماع سے الگ ہو جانے والے کو بھی یہ بات پہنچا دینی چاہیے اس کے بعد کسی کے لیے کوئی عذر باقی نہیں رہے گا۔

خطبہ مکمل ہونے کے بعد جناب امیرؑ منبر سے نیچے تشریف لے آئے۔

(حوالہ: قدیم خطب النادرہ امیر المومنینؑ، احسن البلاغہ قدیم)